(رب سے ملاقات سیریز، قسط نمبر ۲)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۬
حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾

(البینہ: ۵)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ
حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝٥

"اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں، اپنے دین کو اس کے لیے خالص کر کے، بالکل یک سو ہو کر، اور نماز قائم کریں اور زکوۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح و درست دین ہے"۔

(البینہ: ۵)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

پچھلی نشست کا سوال:

مجھے اپنے رب سے ملنا ہے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

پچھلی نشست کا سوال: مجھے اپنے رب سے ملنا ہے

اگر واقعی مجھے اپنے رب سے ملنا ہے...

تو آج کا سوال یہ نہیں کہ :

میں کتنے نیک کام کر رہا ہوں؟

پچھلی نشست کا سوال: مجھے اپنے رب سے ملنا ہے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اگر واقعی مجھے اپنے رب سے ملنا ہے...

تو آج کا سوال یہ نہیں کہ:

میں کتنے نیک کام کر رہا ہوں؟

آج کی نشست کا سوال:

جس رب سے ملنا ہے، کیا میری نیکیاں واقعی اسی کے لیے ہیں؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

میں نماز پڑھتا ہوں...؛ قرآن پڑھتا ہوں...؛ صدقہ کرتا ہوں...؛
کسی کی مدد کرتا ہوں...؛ دین کی بات کرتا ہوں...؛
لوگوں کو وقت دیتا ہوں...؛ قربانی دیتا ہوں...

میں یہ سب کس کے لیے کر رہا ہوں؟

میں یہ سب کس کے لیے کر رہا ہوں؟

لوگوں کے لیے...؟؛ لوگوں کی محبت کے لیے...؟

لوگوں کی نظر میں اچھا بننے کے لیے...؟؛ اپنی عزت کے لیے...؟

اپنے نام کے لیے... ؟ اپنی تعریف کے لیے... ؟

یا ... اپنے رب کے لیے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۵
حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ
وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۵

(البینہ : ۵)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے
غور کیجیے ! اللہ نے صرف یہ نہیں فرمایا کہ بس عبادت کرو۔
فرمایا: مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ الدِّيۡنَ اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کر کے
یعنی مسئلہ صرف یہ نہیں کہ: عمل ہو رہا ہے یا نہیں؟
ایک دوسرا سوال بھی ہے: یہ عمل کس کے لیے ہو رہا ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ملاقاتِ رب اور اخلاص کا تعلق

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ملاقاتِ رب اور اخلاص کا تعلق

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا

وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝١١٠

(الکہف : ۱۱۰)

ملاقاتِ رب اور اخلاص کا تعلق

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۝١١٠

پس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا امید وار ہو،
اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور بندگی میں
اپنے رب کے ساتھ کسی اور کو شریک نہ کرے۔

(الکہف: ۱۱۰)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ملاقاتِ رب کے لیے صرف عمل کافی نہیں

عمل بھی صحیح ہو...

اور عمل کے پیچھے مقصد بھی صحیح ہو۔

جس رب سے ملنا ہے، اسی رب کے لیے جینا ہے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

صرف عمل کافی نہیں

صرف عمل کافی نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى

اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے،

اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔

(صحیح البخاری: ۱)

بظاہر ایک سا عمل... مگر دو انسانوں کے لیے مختلف حقیقت

ایک اللہ کے لیے کر رہا ہے،
دوسرا لوگوں کے لیے۔

ایک کی نگاہ اللہ کی رضا پر ہے،
دوسرے کی نگاہ لوگوں کی تعریف پر۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

الله کو آپ کا اخلاص چاہیے

بظاہر ایک سا عمل... مگر دو انسانوں کے لیے مختلف حقیقت

باہر سے دونوں ایک جیسے نظر آ سکتے ہیں

لیکن اللہ کے ہاں؟

دونوں ایک جیسے نہیں

بظاہر ایک سا عمل... مگر دو انسانوں کے لیے مختلف حقیقت

کیونکہ اللہ صرف یہ نہیں دیکھتا کہ

تم نے کیا کیا؟

وہ یہ بھی دیکھتا ہے

تم نے کیوں کیا؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کیا دیکھتا ہے؟

اللہ کیا دیکھتا ہے؟

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ، وَأَمْوَالِكُمْ،

وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ، وَأَعْمَالِكُمْ

(صحیح مسلم: ۲۵۶۴)

اللہ کیا دیکھتا ہے؟

إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ، وَأَمْوَالِكُمْ،
وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ، وَأَعْمَالِكُمْ

بے شک اللہ تمہاری صورتوں اور تمہارے مال کو نہیں دیکھتا،
بلکہ وہ تمہارے دلوں اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

(صحیح مسلم: ۲۵۶۴)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ہم دوسروں کے اعمال دیکھتے ہیں، اللہ ہمارے دل دیکھتا ہے

ہم دوسروں کے اعمال دیکھتے ہیں، اللہ ہمارے دل دیکھتا ہے

ہم یہ دیکھتے ہیں: کس نے کتنا دیا؟

اللہ دیکھتا ہے: کس نے کس دل سے دیا؟

ہم دیکھتے ہیں: کس نے کتنا کام کیا؟

اللہ دیکھتا ہے: کس نے کس کے لیے کیا؟

ہم دیکھتے ہیں: کس نے کتنی خدمت کی؟

اللہ دیکھتا ہے: **اس خدمت کے پیچھے کیا تھا؟**

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص کیا ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص کیا ہے؟

فَاعۡبُدِ اللّٰهَ مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ؕ‏ ﴿۲﴾

تم اللہ کی بندگی کرو دین کو اسی کے لیے خالص کرتے ہوئے

(الزمر : ۲)

اعمال کی قدروقیمت کا معیار

- پاکیزگی اور اخلاص
- اعمال کی کثرت قبولیت کی دلیل نہیں
- ہر عمل کی اخلاص کی کسوٹی پر پرکھ
- جتنا اخلاص زیادہ اتنا ہی قبولیت

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اعمال کی قدروقیمت کا معیار

سورہ الزمر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ارشاد ہوتا ہے :

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ

خبردار رہو! دین خالص اللہ ہی کا حق ہے۔

(الزمر: ۳)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

دین کیا ہے؟

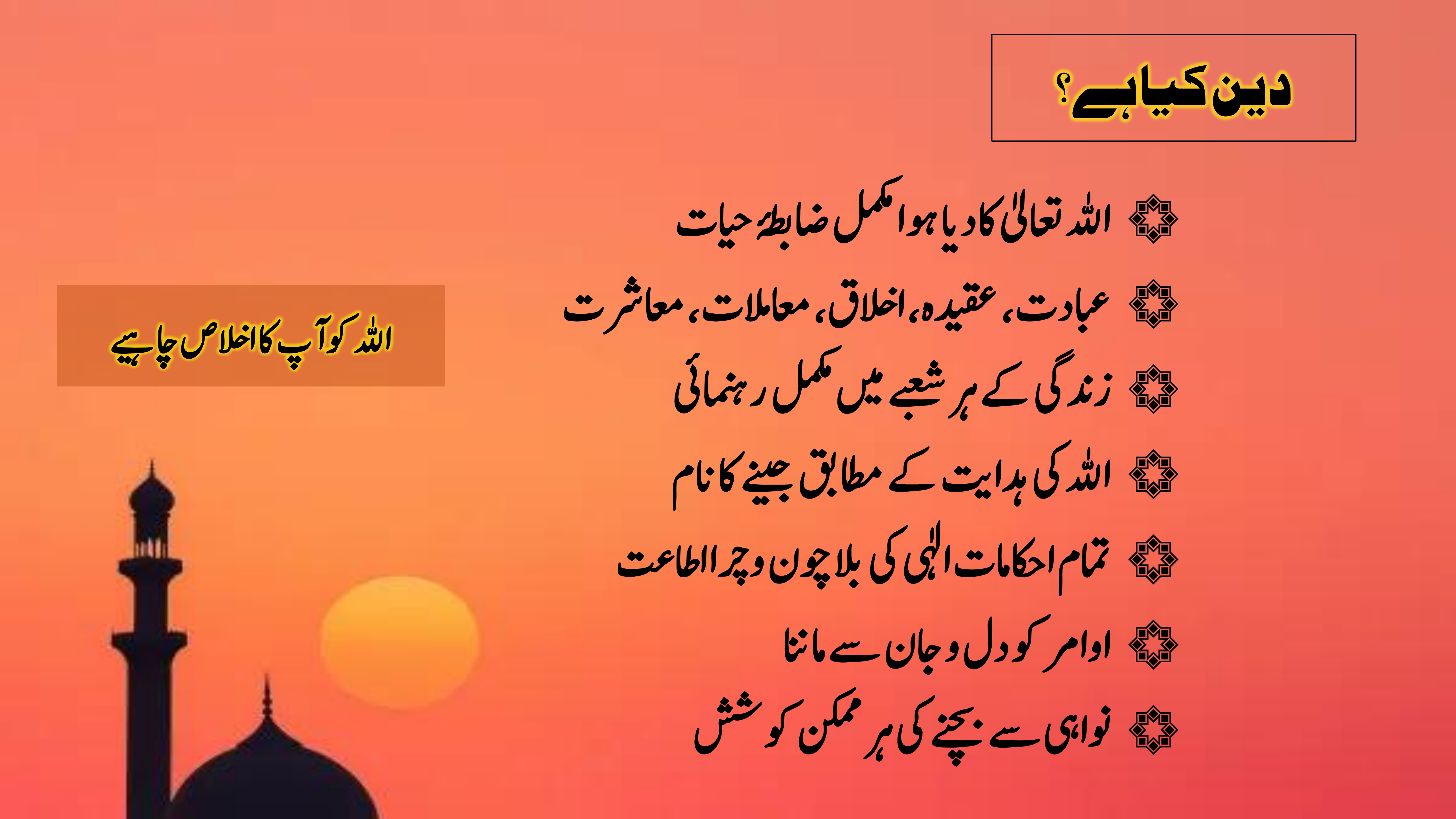
دین کیا ہے؟
اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا مکمل ضابطۂ حیات
عبادت، عقیدہ، اخلاق، معاملات، معاشرت
زندگی کے ہر شعبے میں مکمل رہنمائی
اللہ کی ہدایت کے مطابق جینے کا نام
تمام احکامات الٰہی کی بلا چون وچرا اطاعت
اوامر کو دل و جان سے ماننا
نواہی سے بچنے کی ہر ممکن کوشش
اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

دین کی چوٹی

دین کی چوٹی

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

دین میں اخلاص اتنا ہی نہیں ہے کہ
انسان معاملات کو مان کر اپنے تک محدود رکھے
بلکہ دین اس پر لازم ٹھہراتا ہے کہ
جو ہدایت، جو رہنمائی اس تک پہنچ گئی
اب وہ اسے دوسروں تک پہنچائے
دین کا قائم کرنا ہی دین کی چوٹی ہے

خلاصہ:

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص یہ ہے کہ:

- میرے عمل کا اصل مطلوب اللہ ہو۔
- میرا مقصد اللہ ہو۔
- میری امید اللہ سے ہو۔
- میری خوشی اللہ کی رضا ہو۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

لوگ دیکھیں یا نہ دیکھیں...

لوگ تعریف کریں یا نہ کریں...

لوگ شکریہ ادا کریں یا نہ کریں...

لوگ میرا نام لیں یا نہ لیں...

میرا رب جانتا ہے—بس یہ میرے لیے کافی ہو۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾

"ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں، نہ تم سے کوئی بدلہ چاہتے ہیں نہ شکریہ"

(الانسان: ۹)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص کا سادہ امتحان

اخلاص کا سادہ امتحان

اگر آپ کوئی نیک کام کریں...

اور کوئی آپ کو نہ دیکھے...

تو کیا آپ پھر بھی وہ کام کریں گے؟

اخلاص کا سادہ امتحان

اگر آپ کسی کی مدد کریں...

اور اسے معلوم نہ ہو کہ مدد کس نے کی...

تو کیا آپ کے دل کو پھر بھی خوشی ہو گی؟

اخلاص کا سادہ امتحان

اگر آپ دین کے لیے وقت دیں...

اور آپ کا نام کہیں نہ آئے...

تو کیا آپ پھر بھی کام کرتے رہیں گے؟

اخلاص کا سادہ امتحان

اگر آپ نے کوئی قربانی دی...

اور کسی نے آپ کا شکریہ تک ادا نہ کیا...

تو کیا آپ کا دل ٹوٹ جائے گا؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

آج کا سوال:

اگر میری زندگی سے لوگوں کی نظر ہٹا دی جائے،

تو میری کتنی نیکیاں باقی رہ جائیں گی؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

وہ عمل جو صرف اللہ جانتا ہے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

وہ عمل جو صرف اللہ جانتا ہے

سات خوش نصیب جنہیں قیامت کے دن اللہ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا

سات خوش نصیب جنہیں قیامت کے دن اللہ اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللَّهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: الْإِمَامُ الْعَادِلُ، وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللَّهِ، وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ، فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ۔"

(صحیح مسلم/ کتاب الزکاۃ/ حدیث: ۲۳۸۰)

وہ عمل جو صرف اللہ جانتا ہے

وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ يَمِينُهُ مَا تُنْفِقُ شِمَالُهُ

وہ آدمی جس نے چھپا کر صدقہ کیا حتی کہ اس کا بایاں ہاتھ جو کچھ خرچ کر رہا ہے اسے دایاں نہیں جانتا

وہ عمل جو صرف اللہ جانتا ہے

وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ

اور وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بہنے لگیں

وہ عمل جو صرف اللہ جانتا ہے

کیوں؟

وہ عمل جو صرف اللہ جانتا ہے

کیونکہ وہاں کوئی دیکھنے والا نہیں تھا

کوئی تالیاں نہیں تھیں...

کوئی تصویر نہیں تھی...

کوئی تعریف نہیں تھی...

کیوں؟

کوئی یہ کہنے والا نہیں تھا: "ماشاءاللہ! کیا نیک آدمی ہے!"

کیوں؟

کیونکہ وہاں کوئی دیکھنے والا نہیں تھا
کوئی تالیاں نہیں تھیں
کوئی تصویر نہیں تھی
کوئی تعریف نہیں تھی

صرف...
اللہ تھا...
اور بندہ تھا...

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص کا بدترین دشمن — ریا

اخلاص کا بدترین دشمن — **ریا**

ریا کا مطلب ہے: لوگوں کو دکھانے کے لیے نیکی کرنا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ؟ قَالَ: الرِّيَاءُ، إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ تُجَازَى الْعِبَادُ بِأَعْمَالِهِمْ " : اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ بِأَعْمَالِكُمْ فِي الدُّنْيَا، فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ جَزَاءً "

(مسند احمد ٢٣٦٣٦)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

محمود بن لبیدؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا مجھے تمہارے اوپر سب سے زیادہ " شرک اصغر " کا خوف ہے۔ لوگوں نے پوچھا: " یا رسول اللہ ﷺ ! شرک اصغر سے کیا مراد ہے؟ " نبی کریم ﷺ نے فرمایا: " ریاکاری۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن، جبکہ لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا، ریاکاروں سے فرمائے گا کہ " جنہیں دکھانے کے لئے دنیا میں تم اعمال کرتے تھے، ان کے پاس جاؤ اور دیکھو کہ کیا ان کے پاس تمہارے لیے اس عمل کا کوئی بدلہ ہے؟ "

(مسند احمد ۲۳۶۳۶)

ریا کیا ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ریا یہ ہے کہ:

آدمی اللہ کے لیے ہونے والے عمل میں

لوگوں کی نظر، تعریف، مقام یا پسند کو

مقصد بنالے یا اس کے لیے عمل کو بدلنے لگے۔

ریا کیوں خطرناک ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ریا اس لیے خطرناک ہے کہ:

آدمی بظاہر اللہ کے لیے کام کر رہا ہوتا ہے...

مگر دل کے کسی گوشے میں تمنا جنم لیتی ہے

کہ کاش اس میں لوگوں کی نظر بھی شامل ہو جائے۔

اس مقام پر انسان کو اپنے دل سے بہت محتاط ہو جانا چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ریا کے خطرے سے کوئی مومن اپنے آپ کو بے نیاز نہیں سمجھ سکتا

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ریا کی ایک بدترین شکل

ریا کی ایک بدترین شکل

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: "قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى:

أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

(صحیح مسلم/کتاب الزہد والرقائق/حدیث: ۷۴۷۵)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں تمام شریکوں سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں۔ جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں اس نے میرے ساتھ کسی اور کو شریک کیا، میں اسے اس کے شرک کے ساتھ اکیلا چھوڑ دیتا ہوں۔

(صحیح مسلم/کتاب الزہد والرقائق/حدیث: ۷۴۷۵)

اللہ کو ہمارے عمل کی ضرورت نہیں۔

اللہ کسی شریک کا محتاج نہیں۔

اللہ کے لیے عبادت ہمارا احسان نہیں۔

یہ ہماری اپنی نجات ہے۔

اورجب نیکی میں اللہ کے ساتھ لوگوں کی نظر شامل ہونے لگے تو ہمیں ڈرنا چاہیے۔

ریا کا اصل مسئلہ کیا ہے؟

ریا کا اصل مسئلہ کیا ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ریا کا مسئلہ یہ نہیں کہ:

نیکی لوگوں کو نظر آگئی

ریا کا اصل مسئلہ یہ ہے کہ:

دل نے نیکی کے بدلے لوگوں کی نظر مانگ لی

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ہر ظاہر ہونے والی نیکی ریا نہیں

ہر ظاہر ہونے والی نیکی ریا نہیں

- نماز، صدقہ، دعوت کا کام، مسجد کی خدمت — لوگوں کے سامنے ہو سکتی ہے
- درس، لیکچر، تعلیم، اصلاح — سب لوگوں کے سامنے ہوں گے

ہر ظاہر ہونے والی نیکی ریا نہیں

اصل سوال یہ ہے:

لوگوں کا دیکھنا میرے دل کے اندر کیا کر رہا ہے؟

اگر لوگ دیکھ رہے ہیں اور میرا دل کہتا ہے:

"یا اللہ! تو قبول فرما۔۔۔"

تو امید ہے کہ یہ خیر ہے۔

ہر ظاہر ہونے والی نیکی ریا نہیں

لیکن اگر لوگوں کی نظر سے میری کیفیت بدلنے لگے۔۔۔

میں اپنی نماز سنوارنے لگوں۔۔۔

آواز بدلنے لگے۔۔۔

عمل بڑھنے لگے۔۔۔

اور جب کوئی نہ دیکھے تو وہی شوق ختم ہو جائے۔۔۔

تو رکنے کی ضرورت ہے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ہر ظاہر ہونے والی نیکی ریا نہیں

لوگوں کی نظر میں مقبولیت اور اللہ کے ہاں قبولیت — دونوں ایک چیز نہیں

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

سُمعہ کیا ہے؟

سُمعہ کیا ہے؟

سمعہ : نیکی کی خبر بھی نیکی نہیں

ریا کے ساتھ ایک اور چیز آتی ہے: سمعہ

آدمی چاہتا ہے کہ لوگوں کو اس کے نیک عمل کا علم ہو جائے

سُمعہ کیا ہے؟

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

مَنْ یُسَمِّعْ یُسَمِّعِ اللّٰہُ بِہِ، وَمَنْ یُرَاءِ یُرَاءِ اللّٰہُ بِہِ

جو شخص (لوگوں کو) سناتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں (سب کو) سنوائے گا اور جو (اپنا عمل) لوگوں کو دکھاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں لوگوں کو دکھائے گا۔

(صحیح مسلم/کتاب الزہد والرقائق/حدیث: ۷۴۷۷)

سُمعہ کیا ہے؟

جو شخص لوگوں کو دکھانے یا سنانے کے لیے نیکی کرے گا،
اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
اس کی حقیقت لوگوں پر ظاہر کر دے گا—
اور جس عزت کے لیے اس نے لوگوں کی نظر چاہی تھی،
وہی اس کے لیے رسوائی کا سبب بن سکتی ہے۔

کبھی ہم نے کسی نیکی کا ذکر اس لیے کیا کہ سامنے والے کو ترغیب ملے؟
اور کبھی ہم نے اس لیے بتایا کہ سامنے والا ہماری نیکی جانے؟

سُمعہ کیا ہے؟

کسی کی خدمت
کسی کو صدقہ
کوئی دینی کام

یہ سب کس کے لیے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

عُجب کیا ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

عُجب کیا ہے؟

عُجب: جب لوگ نہ بھی دیکھیں، آدمی خود کو دیکھنے لگے

ریا میں دوسروں کی نظر اہم ہو جاتی ہے۔

عجب میں آدمی کی اپنی نظر میں اپنا بڑا ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

عُجب کیا ہے؟

"میں نے بہت کچھ کیا ہے۔"

"میں دوسروں سے بہتر ہوں۔"

"میں اتنی خدمت کرتا ہوں۔"

"میں اتنا دین کا کام کرتا ہوں۔"

"لوگ تو کچھ نہیں کرتے، میں کرتا ہوں۔"

ٹھہر جائیے:

عُجب کیا ہے؟

ہم نے کیا کیا؟

- ہم نے اپنے رب کی دی ہوئی طاقت استعمال کی۔
- اپنے رب کا دیا ہوا وقت استعمال کیا۔
- اپنے رب کا دیا ہوا مال استعمال کیا۔
- اپنے رب کی دی ہوئی صحت استعمال کی۔
- اپنے رب کی دی ہوئی عقل استعمال کی۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

نیکی کی توفیق بھی اسی نے دی

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

پھر میں کس بات پر اپنے آپ کو بڑا سمجھ رہا ہوں؟

عُجب کیا ہے؟

نیکی اگر مجھے اللہ کے سامنے جھکانے کے بجائے
اپنی نظر میں بڑا کرنے لگے
تو مجھے اپنے دل سے ڈرنا چاہیے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ایک بہت بڑا دھوکہ

ایک بہت بڑا دھوکہ

ہم کبھی اپنے اعمال سے مطمئن ہو جاتے ہیں:

میں تو نماز پڑھتا ہوں۔

میں تو صدقہ دیتا ہوں۔

میں تو دین کا کام کرتا ہوں۔

میں نے تو بہت لوگوں کی مدد کی ہے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

قرآن کا معیار

لِيَبۡلُوَكُمۡ اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ

تاکہ وہ تمہیں آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون بہتر عمل کرنے والا ہے۔

(الملک: ۲)

ایک معمولی سا عمل۔۔۔
جو صرف اللہ کے لیے کیا گیا۔۔۔
وہ اللہ کے ہاں بہت قدر پا سکتا ہے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ہمیں صرف یہ نہیں دیکھنا:

میں نے کیا کیا؟

بلکہ یہ بھی دیکھنا ہے:

میں نے کیوں کیا؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

قیامت کے ترازو میں صرف تعداد؟

قیامت کے ترازو میں صرف تعداد؟

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸

(الاعراف: ۸)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

قیامت کے ترازو میں صرف تعداد ؟

وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ٱلْحَقُّ ۚ فَمَن ثَقُلَتْ مَوَٰزِينُهُۥ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾

اور اس دن (اعمال کا) تولنا برحق ہے۔ پھر جس کسی کی
نیکیوں کا پلہ بھاری نکلے گا تو کامیابی اسی کے لیے ہو گی۔

(الاعراف: ۸)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

آخرت میں صرف یہ نہیں کہ ہم نے کتنے اعمال کیے
یہ بھی اہم ہے کہ ہمارے اعمال کی حقیقت اور قدر کیا تھی

اعمال کی حقیقت اور قدر و قیمت

- عمل کی قدر صرف ظاہری حجم سے نہیں
- اخلاص عمل کی روح
- معمولی نیکی اخلاص کے ساتھ بہت قیمتی
- بڑا عمل نیت کے فساد سے ضائع

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اعمال کی حقیقت اور قدر و قیمت

- عمل کی قدر صرف ظاہری حجم سے نہیں
- اخلاص عمل کی روح
- معمولی نیکی اخلاص کے ساتھ بہت قیمتی
- بڑا عمل نیت کے فساد سے ضائع

عمل کا سائز نہیں، عمل کی حقیقت دیکھیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ شریک سے بے نیاز ہے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ شریک سے بے نیاز ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ:

"أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ
فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ"

(صحیح مسلم: ۷۴۷۵)

اللہ شریک سے بے نیاز ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ:

"أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ، مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ"

"میں تمام شریکوں سے بڑھ کر شرک سے بے نیاز ہوں۔ جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس میں اس نے میرے ساتھ کسی اور کو شریک کیا، میں اسے اس کے شرک کے ساتھ اکیلا چھوڑ دیتا ہوں۔"

(صحیح مسلم: ۷۴۷۵)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو ہمارے عمل کی ضرورت نہیں
ہمیں اللہ کی ضرورت ہے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو ہمارے عمل کی ضرورت نہیں
ہمیں اللہ کی ضرورت ہے

اللہ ہمارے صدقے کا محتاج نہیں

ہم اس کی رحمت کے محتاج ہیں

ہماری عبادات اللہ کی شان، بزرگی، سلطنت میں کوئی اضافہ نہیں کرتیں

عبادت کی ضرورت ہمیں ہے، اللہ کو نہیں

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

عَنْ أَبِي ذَرٍّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا رَوَى، عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، أَنَّهُ قَالَ: "يَا عِبَادِي: إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا، فَلَا تَظَالَمُوا، يَا عِبَادِي: كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ، فَاسْتَهْدُونِي أَهْدِكُمْ، يَا عِبَادِي: كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ، فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ، يَا عِبَادِي: كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ، فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ، يَا عِبَادِي: إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا، فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ، يَا عِبَادِي: إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي، فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِي، فَتَنْفَعُونِي، يَا عِبَادِي:

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ، مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا، يَا عِبَادِي: لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ، مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا، يَا عِبَادِي: لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ، وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ، قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي، إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ، يَا عِبَادِي: إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ، ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ، وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ"۔

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

ابوذرؓ سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے ایک ایسی روایت بیان کی: اللہ تعالیٰ نے فرمایا،

" میرے بندو! میں نے ظلم کرنا اپنے اوپر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی اسے حرام قرار دیا ہے، اس لیے تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔ میرے بندو! تم سب کے سب گمراہ ہو، سوائے اس کے جسے میں ہدایت دے دوں، اس لیے مجھ سے ہدایت مانگو، میں تمہیں ہدایت دوں گا۔ میرے بندو! تم سب کے سب بھوکے ہو، سوائے اس کے جسے میں کھلاؤں، اس لیے مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھلاؤں گا۔

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

میرے بندو! تم سب کے سب ننگے ہو، سوائے اس کے جسے میں لباس پہناؤں، لہٰذا مجھ سے لباس مانگو میں تمہیں لباس پہناؤں گا۔ میرے بندو! تم دن رات گناہ کرتے ہو اور میں ہی سب کے سب گناہ معاف کرتا ہوں، سو مجھ سے مغفرت مانگو میں تمہارے گناہ معاف کروں گا۔ میرے بندو! تم کبھی مجھے نقصان پہنچانے کی طاقت نہیں رکھو گے کہ مجھے نقصان پہنچا سکو، نہ کبھی مجھے فائدہ پہنچانے کے قابل ہو گے کہ مجھے فائدہ پہنچا سکو۔

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

میرے بندو! اگر تمہارے پہلے والے اور تمہارے بعد والے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب مل کر تم میں سے ایک انتہائی متقی انسان کے دل کے مطابق ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کوئی اضافہ نہیں ہو سکتا۔ میرے بندو! اگر تمہارے پہلے والے اور تمہارے بعد والے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب مل کر تم میں سے سب سے فاجر آدمی کے دل کے مطابق ہو جائیں تو اس سے میری بادشاہت میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب مل کر ایک کھلے میدان میں کھڑے ہو جائیں اور مجھ سے مانگیں اور میں ہر ایک کو اس کی مانگی ہوئی چیز عطا کر دوں تو اس سے جو میرے پاس ہے، اس میں اتنا بھی کم نہیں ہو گا جو اس سوئی سے (کم ہو گا) جو سمندر میں ڈالی (اور نکال لی) جائے۔"

(صحیح مسلم، حدیث ٦٥٧٢)

کیا اللہ کو ہماری عبادت کی ضرورت ہے؟

ہمارے لیے اسباق

- اللہ عزوجل ہماری عبادت کا محتاج نہیں،
  عبادت ہماری اپنی ضرورت ہے۔

- ہماری نیکی اس کی سلطنت میں اضافہ نہیں کرتی،
  مگر ہماری زندگی سنوار دیتی ہے۔

اس لیے نیکی لوگوں کے لیے نہیں، صرف اللہ کے لیے ہونی چاہیے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

کیا آپ اپنی نیکیوں پر مطمئن ہیں؟

کیاآپ اپنی نیکیوں پر مطمئن ہیں؟

عُقبہ بن مسلمؒ سے شُفَیّا اصبحیؒ نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ وہ مدینہ منورہ میں داخل ہوئے، ایک آدمی کو دیکھا جس کے پاس کچھ لوگ جمع تھے، انہوں نے پوچھا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے جواباً عرض کیا: یہ ابوہریرہؓ ہیں، شفیا اصبحی کا بیان ہے کہ میں ان کے قریب ہوا یہاں تک کہ ان کے سامنے بیٹھ گیا اور وہ لوگوں سے حدیث بیان کر رہے تھے، جب وہ حدیث بیان کر چکے اور تنہا رہ گئے تو میں نے ان سے کہا: میں آپ سے اللہ کا بار بار واسطہ دے کر پوچھ رہا ہوں کہ آپ مجھ سے ایک ایسی حدیث بیان کیجئے جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو، اور اسے اچھی طرح جانا اور سمجھا ہو۔

ابوہریرہؓ نے فرمایا: ٹھیک ہے، یقیناً میں تم سے ایسی حدیث بیان کروں گا جسے مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے بیان کیا ہے اور میں نے اسے اچھی طرح جانا اور سمجھا ہے۔ پھر ابوہریرہؓ نے زور کی چیخ ماری اور بیہوش ہو گئے، تھوڑی دیر بعد جب افاقہ ہوا تو فرمایا: یقیناً میں تم سے وہ حدیث بیان کروں گا جسے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اُس گھر میں بیان کیا تھا جہاں میرے سوا کوئی نہیں تھا، پھر دوبارہ ابوہریرہؓ نے چیخ ماری اور بیہوش ہو گئے، پھر جب افاقہ ہوا تو اپنے چہرے کو پونچھا اور فرمایا: ضرور میں تم سے وہ حدیث بیان کروں گا جسے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بیان کیا ہے اور اُس گھر میں میرے اور آپ کے سوا کوئی نہیں تھا، پھر ابوہریرہؓ نے زور کی چیخ ماری اور بیہوش ہو کر منہ کے بل زمین پر گر پڑے، میں نے بڑی دیر تک انہیں اپنا سہارا دیئے رکھا

پھر جب افاقہ ہوا تو فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے: "قیامت کے دن جب ہر امت گھٹنوں کے بل پڑی ہو گی تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کے لیے نزول فرمائے گا، پھر اس وقت فیصلہ کے لیے سب سے پہلے ایسے شخص کو بلایا جائے گا جو قرآن کا حافظ ہو گا، دوسرا شہید ہو گا اور تیسرا مالدار ہو گا، اللہ تعالیٰ حافظ قرآن سے کہے گا: کیا میں نے تجھے اپنے رسول پر نازل کردہ کتاب کی تعلیم نہیں دی تھی؟ وہ کہے گا: یقیناً اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا جو علم تجھے سکھایا گیا اس کے مطابق تو نے کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: میں اس قرآن کے ذریعے رات دن تیری عبادت کرتا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے جھوٹ کہا اور فرشتے بھی اس سے کہیں گے کہ تو نے جھوٹ کہا، پھر اللہ تعالیٰ کہے گا: (قرآن سیکھنے سے) تیرا مقصد یہ تھا کہ لوگ تجھے قاری کہیں، سو تجھے یہ کہا جا چکا۔

پھر صاحب مال کو پیش کیا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: " کیا میں نے تجھے ہر چیز کی وسعت نہ دے رکھی تھی، یہاں تک کہ تجھے کسی کا محتاج نہیں رکھا؟" وہ عرض کرے گا: یقیناً میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تجھے جو چیزیں دی تھیں اس میں کیا عمل کیا؟ وہ کہے گا: صلہ رحمی کرتا تھا اور صدقہ و خیرات کرتا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے جھوٹ کہا اور فرشتے بھی اسے جھٹلائیں گے، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: "بلکہ تم یہ چاہتے تھے کہ تمہیں سخی کہا جائے، سو تمہیں سخی کہا جا چکا۔

اس کے بعد شہید کو پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: تجھے کس لیے قتل کیا گیا؟
وہ عرض کرے گا: مجھے تیری راہ میں جہاد کا حکم دیا گیا تھا، چنانچہ میں نے جہاد کیا یہاں تک
کہ شہید ہو گیا، اللہ تعالیٰ اس سے کہے گا: تو نے جھوٹ کہا، فرشتے بھی اسے جھٹلائیں گے،
پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تیرا مقصد یہ تھا کہ تجھے بہادر کہا جائے سو تجھے کہا جا چکا۔
پھر رسول اللہ ﷺ نے میرے زانو پر اپنا ہاتھ مار کر فرمایا: "ابوہریرہؓ! یہی وہ پہلے تین
شخص ہیں جن پر قیامت کے دن جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی"۔

سنن ترمذی: ۲۳۸۲

کیا یہ عام گناہ گار لوگ تھے؟

کیا یہ عام گناہ گار لوگ تھے؟

- ایک کے پاس جان کی قربانی تھی
- ایک کے پاس قرآن کا بہترین علم تھا
- ایک کے پاس اعلیٰ درجے کا صدقہ تھا

کیا یہ عام گناہ گار لوگ تھے؟

ایک کے پاس جان کی قربانی تھی

ایک کے پاس قرآن کا بہترین علم تھا

ایک کے پاس اعلیٰ درجے کا صدقہ تھا

بظاہر بہت بڑی نیکیاں

لیکن...

اللہ کے لیے نہیں تھیں

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

کیا آپ اپنی نیکیوں پر مطمئن ہیں؟

اگر شہادت جیسی قربانی...
علم جیسی عظیم نعمت...
اور صدقہ جیسی بڑی نیکی...
نیت کے فساد سے انسان کو نہیں بچا سکتیں ...

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

کیا آپ اپنی نیکیوں پر مطمئن ہیں؟

اگر شہادت جیسی قربانی...
علم جیسی عظیم نعمت...
اور صدقہ جیسی بڑی نیکی...
نیت کے فساد سے انسان کو نہیں بچا سکتیں...

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

تو میں اپنی نیکیوں کے بارے میں کتنا مطمئن ہو سکتا ہوں؟

کیا آپ اپنی نیکیوں پر مطمئن ہیں؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ہمارے لیے اسباق:

- دنیا عمل دیکھتی ہے، اللہ نیت دیکھتا ہے۔
- لوگوں کے ہاں مقام مل جانا، اللہ کے ہاں قبولیت کی ضمانت نہیں۔
- جس نیکی کا مقصد اللہ نہ ہو، وہ نیکی دکھائی تو بڑی دے سکتی ہے—نجات نہیں دے سکتی۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ایک اور باریک امتحان

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ایک اور باریک امتحان

کبھی کبھی ریا تعریف لینے سے نہیں،
تعریف نہ ملنے سے ظاہر ہوتی ہے۔
ہم کام کرتے رہتے ہیں...
لیکن جب کوئی تعریف نہیں کرتا تو دل کہتا ہے:
"کسی کو قدر ہی نہیں۔"
ہم خدمت کرتے ہیں...
پھر محسوس ہوتا ہے:
"میرا کوئی ذکر نہیں کرتا۔"

ایک اور باریک امتحان

ہم وقت دیتے ہیں...

پھر خیال آتا ہے:

"لوگوں کو معلوم ہی نہیں کہ میں نے کتنا کام کیا ہے۔"

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

یہاں ذرا رک کر اپنے دل سے پوچھیں:

مجھے اللہ کی رضا چاہیے تھی یا لوگوں کی گواہی؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

کیا ہر نیکی چھپانی ضروری ہے؟

کیا ہر نیکی چھپانی ضروری ہے؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

- بعض اوقات نیکی کا علانیہ ہونا خود مصلحت رکھتا ہے۔
- لوگ دیکھ کر ترغیب حاصل کر سکتے ہیں۔
- کوئی خیر کا کام اجتماعی طور پر کرنا ضروری ہو سکتا ہے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص ایک کیفیت نہیں،
ایک مسلسل جدوجہد ہے

اخلاص ایک کیفیت نہیں، ایک مسلسل جدوجہد ہے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

ایک غلط فہمی اور دور کر لیں۔

اخلاص یہ نہیں کہ آدمی ایک دن کہہ دے:

"میں بہت مخلص ہوں۔"

مخلص آدمی اپنے دل سے ہمیشہ ڈرتا ہے۔

وہ اپنے عمل کے بعد بھی اللہ سے قبولیت مانگتا ہے۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

آپ اپنی قیمتی ترین چیز کہاں رکھتے ہیں؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اعمال کا لاکر

اعمال کا لاکر

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اپنے لیے کچھ ایسے اعمال رکھیں

جو صرف اللہ جانتا ہو

اعمال کا لاکر

کچھ ایسے اعمال جو صرف اللہ جانتا ہو

آج سے ایک عملی تربیت شروع کیجیے۔

اپنی زندگی میں کچھ ایسے اعمال رکھیں...

جن کا علم صرف اللہ کو ہو...

اعمال کا لاکر

کچھ ایسے اعمال جو صرف اللہ جانتا ہو

ایک ایسا صدقہ...
جس کا کسی کو معلوم نہ ہو۔
ایک ایسی دعا...
جو صرف آپ اور اللہ کے درمیان ہو۔
کچھ استغفار...
تنہائی میں۔
کچھ قرآن...
صرف اللہ کے لیے۔

اعمال کا لاکر

کچھ ایسے اعمال جو صرف اللہ جانتا ہو

رات میں دو رکعت...
اگر ممکن ہو۔

کسی ضرورت مند کی خاموش مدد...
بغیر نام کے۔

کسی ایسے شخص کے لیے دعا...
جسے آپ کی دعا کا علم نہ ہو۔

اعمال کا لاکر

کچھ ایسے اعمال جو صرف اللہ جانتا ہو

یہ چھوٹے اعمال دل کو بڑی تربیت دیتے ہیں۔

کیونکہ انسان کو یہ احساس ہونے لگتا ہے:

میرا اور میرے رب کا بھی

ایک تعلق ہے

جسے دنیا نہیں جانتی

اور یہی تعلق بہت قیمتی ہے

اپنا احتساب

نیکی سے پہلے — نیکی کے دوران — نیکی کے بعد

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

نیکی سے پہلے — نیکی کے دوران — نیکی کے بعد

نیکی سے پہلے:

یہ کس کے لیے؟

نیکی کے دوران:

میرا دل کس طرف دیکھ رہا ہے؟

نیکی کے بعد:

یا اللہ! اسے قبول فرما۔

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

جب میں رب کے سامنے کھڑا ہوں گا تو میرے ساتھ کیا ہوگا؟

میرے پاس میرے اعمال ہوں گے

جب میں رب کے سامنے کھڑا ہوں گا تو میرے ساتھ کیا ہوگا؟

میرے پاس میرے اعمال ہوں گے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

لیکن ان اعمال کے اندر کیا ہوگا؟

اخلاص؟ یا... لوگوں کی نظر؟

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اپنے دل کے ساتھ ایک خاموش گفتگو

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

تنہائی میں، رب کے سامنے، اپنے آپ سے پوچھیں:

- میں نماز کیوں پڑھتا ہوں؟
- میں قرآن کیوں پڑھتا ہوں؟
- میں دین کے لیے کیوں کام کرتا ہوں؟
- میں خدمت کیوں کرتا ہوں؟

اپنے دل کے ساتھ ایک خاموش گفتگو

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

تنہائی میں، رب کے سامنے، اپنے آپ سے پوچھیں:

- میں صدقہ کیوں دیتا ہوں؟
- میں لوگوں کے لیے وقت کیوں نکالتا ہوں؟
- مجھے تعریف ملے تو کیا ہوتا ہے؟
- مجھے نظر انداز کیا جائے تو کیا ہوتا ہے؟
- میرا نام آئے تو کیا ہوتا ہے؟
- میرا نام نہ آئے تو کیا ہوتا ہے؟

اپنے دل کے ساتھ ایک خاموش گفتگو

اور پھر آخری سوال:

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اگر دنیا میں کوئی مجھے کبھی نہ پہچانے، تو کیا اللہ کا جاننا میرے لیے کافی ہے؟

اور پھر آخری سوال:

اگر دنیا میں کوئی مجھے کبھی نہ پہچانے، تو کیا اللہ کا جاننا میرے لیے کافی ہے؟

ایک آیت اٹھتے بیٹھتے، دہراتے رہیے، زندگی بہت سہل ہو جائے گی۔

اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ

کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے؟

(الزمر: ۳۶)

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللّٰہ نہیں بُھولتا...

اللہ نہیں بھولتا...

لوگ بدل سکتے ہیں، بھول سکتے ہیں۔

ممکن ہے لوگ آپ کی قربانی نہ پہچانیں...

آپ کی خدمت کا ذکر نہ کریں...

آپ کا نام بھول جائیں...

لیکن... **اللہ نہیں بھولتا...**

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اخلاص کی سب سے خوبصورت منزل

اخلاص کی سب سے خوبصورت منزل

- آپ کی وہ نیکی بھی جو کسی نے نہیں دیکھی
- آپ کا وہ آنسو بھی جو کسی نے نہیں دیکھا
- آپ کی وہ دعا بھی جو کسی نے نہیں سنی
- آپ کی وہ قربانی بھی جس کا کسی کو علم نہیں

اللہ کو آپ کا اخلاص چاہیے

اللہ جانتا ہے...

الله کو آپ کا اخلاص چاہیے
يَا مُقَلبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِى عَلَى دِينِكَ
اے دلوں کو پھیرنے والے ! میرے دل کو اپنی طرف پھیر دے
جس رب سے ملنا ہے، اسی رب کے لیے جینا ہے—
اور اس کے لیے کیے گئے عمل میں اخلاص ضروری ہے۔